© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

پروان چڑھائیں گے، وہاں ہندوؤں کے تہوار منانے کو لازمی قرار دیا جاتا ہے۔ کیا مسلمانوں کے اپنے تہوار منانے کے لئے بھی سکولوں میں اس قدر تہذیبی جوش وخروش کا مظاہرہ کیا جاتا ہے؟ اس کا جواب والدین کو بخوبی ہے۔ اس بارے میں والدین کو بھی بری الذمہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔ جب بچے والدین کا جوش وخروش دیکھتے ہیں تو اس کا گہرا اثر قبول کرتے ہیں۔ بعض افراد کو دیکھا گیا ہے کہ وہ بچوں کے ساتھ مل کر پتنگ لوٹنے میں مصروف ہوتے ہیں۔

ہمارے لئے لمحہ فکریہ ہے کہ ہم ٹھنڈے دل سے غور کریں کہ کہیں ہم شعوری یا غیر شعوری طور پر ایک گستاخِ رسول کی یاد میں منعقد کئے جانے والے بسنت میلہ میں شریک ہو کر توہین رسالت کا ارتکاب تو نہیں کررہے؟ کیا ہم ہندوؤں کے مذہبی تہوار کو منا کر دوسری قوموں سے مشابہت کے گناہ کا اِرتکاب تو نہیں کررہے؟ کیا ہمارا بسنت منانے کا طور طریقہ لہو ولعب کی تعریف میں شامل تو نہیں ہے؟ اہل اقتدار کو بھی ضرور سوچنا چاہئے کہ وہ بسنت جیسے تہواروں کی سرپرستی کرکے کہیں مسلمانوں کے اصل تہواروں کے متعلق عام لوگوں میں عدمِ دلچسپی کے جذبات کو تو پروان نہیں چڑھا رہے؟ بسنت کے نام پر رقص وسرور، ہلڑ بازی، ہاؤ ہو، شور شرابہ، چیخم دھاڑ، فائرنگ، وغیرہ مہذب قوموں کا شعار نہیں ہے۔ ہمیں رسالت مآبؐ کا یہ فرمان بھی پیش نظر رکھنا چاہئے۔ آپؐ نے فرمایا:

''تمام قوموں کی عیدیں ہیں، ہماری عیدیں عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ ہیں!''

اسی طرح نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''جو کسی قوم سے مشابہت کرے گا وہ انہی میں اٹھایا جائے گا'' (ابوداود)

[محمد عطاء اللہ صدیقی]

افسوسناک خبر: محدث میں عرصۂ دراز تک لکھنے والے اور طویل عرصہ تک جامعہ لاہور الاسلامیہ میں گرانقدر خدمات انجام دینے والے معروف اسلامی قلمکار مولانا محمد مسعود عبدہٗ قضائے الٰہی سے وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! ......٢ر فروری کو رات ١٢ بجے پڑنے والا دِل کا دورہ جان لیوا ثابت ہوا اور آپ طلوعِ سحر سے قبل خالق حقیقی سے جاملے۔ قریبی ذرائع کے مطابق تقریباً ٢ ماہ قبل اپنی ہونہار بیٹی محترمہ مریم خنساء کی کم سنی میں وفات سے شدید دکھ سے دوچار تھے۔

موصوف بہت سی کتابوں کے مترجم اور متعدد کتب کے مصنف تھے۔ آپ کا تعلق مشہور دینی خانوادہ کیلانی خاندان سے تھا۔ اسلام سے بہت جذباتی لگاؤ رکھتے تھے اور نبی کریم، صحابہ کرامؓ کے عزت وناموس کے بارے میں بہت حساس تھے۔ آپ کے جنازے میں محدث او رجامعہ کے ذمہ داران کے علاوہ لاہور کے نامور علماء، جناب علیم ناصری، جناب محمد اسحق بھٹی اور مولانا عبدالوکیل علوی وغیرہ نے شرکت کی۔ جنازہ مولانا عبدالسلام بھٹوی نے پڑھایا اور تدفین قبرستان میانی صاحب میں ہوئی۔ اِدارہ ان کی وفات پر ان کے اہل خانہ، کیلانی خاندان اور مولانا احمد شاکر، ان کے بیٹوں کے دکھ میں شریک ہے اور تمام قارئین سے محمد مسعود عبدہ مرحوم کی مغفرت اور بلندئ درجات کے لئے دعا کرنے کی گذارش کرتا ہے۔

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com